سوال

(14) لفظ ضاد ظا سے زیادہ مماثلت رکھتا ہے یا دال سے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین کہ لفظ ضاد ظا سے زیادہ مماثلت رکھتا ہے یا دال سے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فقہ کی معتبر روایات کی بنا پر یہ حرف ظاء سے مشابہت رکھتا ہے دال سے مشابہ نہیں ہے ۔ مسند مختار میں مفسدات نماز کے بیان میں لکھا ہے اگر کوئی کلمة قراءت میں زیادہ ہوجائے یاکم ہوجائے ۔ یا مقدم موٴثر ہوجائے یا کوئی لفظ کسی لفظ سے بدل جائے مثلاً من ثمرہ اذا اثمر کے آگے (؟؟؟) کا اضافہ کردے یا انفجرت کی بجائے پڑھ جائے یا اداب کی بجائے یا ب پڑھ جائے توجب تک اس کے معنی تبدیل نہ ہوں گے نماز فاسد نہ ہوگی ہاں اس صورت میں معنی کی تبدیلی سے بھی نماز ہوجائے گی جبکہ ومشابہ حروف میں امتیاز کرنا مشکل ہو مثلاً ضاد اورضاء فتاویٰ عالمگیری فتاوی قاضی خان میں بھی ایسا ہی ہے اورلکھا ہے کہ اگر جانتے بوجھتے حرف کو بدل دے تو نماز جائز نہ ہوگی ورنہ ہوجائے گی ۔ کردری کی وجیز اورفتح القدیر میں بھی ایسا ہی ہے ان روایات سے ثابت ہوتا ہے کہ ضاد اور ضاد میں امتیاز مشکل سے ہوتا ہے اوریہ حرف کثرت مشابہت ہی کی وجہ سے ہے ۔ واللہ اعلم ۔

1 ۔ جس نے سورة کے ابتداء سے بسم اللہ کو چھوڑدیا ۔ اس نے قرآن مجید کی ایک سوچودہ آیتیں چھوڑدیں ۔

2 ۔ عبدالغنی صاحب کا معمول یہ ہے کہ وہ رع اختلاف کے لیے دو صورتوں کے درمیان بسم اللہ پڑھ لیا کرتے تھے اور میرے والد صاحب بھی ایسا ہی فرماتے تھے ۔

کے مسئلہ ۔ سورة سے پہلے سری اورجہری نمازوں میں بسم اللہ پڑھ لینا ہمارے ہاں مکروہ نہیں ہے ۔ اوراس پر سب کا اتفاق ہے اگر بسم اللہ پڑھ لے تو بہتر ہے اگر کوئی اختلاف ہے تواس کے مسنون ہونے میں ہے ۔ اورعدم کراہت پر سب کا اتفاق ہے ذخیرہ مجتبیٰ میں بھی ایسا ہی ہے دراور حاشیہ عابد سندھی میں ہے کہ ابن ہمام اوران کے شاگرد وحیٰ نے کہا ہے کہ اگر بسم اللہ پڑھ لے تو بہتر ہے تاکہ اختلاف سے بچ جائے اورجہری اور سری نمازوں میں کوئی فرق نہیں ہے سری میں سراً پڑھے اورجہری میں جہراً ۔ واللہ اعلم ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نذیریہ

محدث فتویٰ